بسم اللہ الرحمن الرحیم وبہ نستعین.........

اداریہ

اسلامی نظریاتی کونسل ، پاکستان کا ایک مقتدر سرکاری ادارہ ہے جس نے مختلف جدید مسائل پر اب تک غور وخوض کا کام بحسن وخوبی انجام دیا ہے ۔کونسل گویا اجتماعی اجتہاد کا ایک پلیٹ فارم ہے ۔اس کے اراکین کا تقرر باستثنائے بعض سوچ سمجھ کر کیا جاتا ہے تاکہ نئے پیش آمدہ مسائل پر صحیح و صائب رائے پیش کی جاسکے۔ ملکی سطح پر اس ادارہ نے متعدد و متنوع موضوعات پر بحث وتمحیص کی ہے اور اس کی مطبوعہ سالانہ رپورٹیں اس کی کارکردگی جانچنے کے لئے کافی ہیں۔

بین الاقوامی سطح پر اجتماعی اجتہاد کا ادارہ مسلم ممالک کی تنظیم OIC کے زیر اہتمام قائم ہے۔ جسے بین الاقوامی اسلامی فقہ اکیڈمی کا نام دیا گیا ہے۔اس کے طریق کار کے بارے میں جناب ڈاکٹر رضی الاسلام ندوی لکھتے ہیں :

موجودہ دور میں عالم اسلام کی سطح پر جو ادارے نئے مسائل کے حل، ان میں شریعت کی رہنمائی اور اجتماعی طور پر اجتہاد اور غور وفکر کے میدان میں سرگرم عمل ہیں ان میں سرفہرست تنظیم اسلامی کانفرنس ORGANISATION OF ISLAMIC CONFERENCE کا ذیلی ادارہ بین الاقوامی اسلامی فقہ اکیڈمی جدہ ہے ۔ یہ اکیڈمی ہر سال کسی مسلم ملک میں اجلاس منعقد کرتی ہے جس میں تمام مسلم ممالک سے تعلق رکھنے والے، اس کی کونسل کے ارکان ، اسلامی علوم کے ماہرین اور متخصصین شریک ہوتے ہیں۔ مسلم ممالک کے علاوہ دیگر ممالک کے ماہرینِ فن علماء اور دانش وروں کو بھی مدعو کیا جاتا ہے ۔عصری موضوعات اور نئے پیش آمدہ مسائل پر یہ علماء اور متخصصین غور وخوض اور بحث ومباحثہ کرتے ہیں، پھر اتفاق رائے سے جو فیصلے کرتے ہیں انھیں قراردادوں اور سفارشات کی شکل میں مرتب کرلیا جاتا ہے۔

اکیڈمی کے اب تک پندرہ سمینار منعقد ہوچکے ہیں اور ان میں تقریباً ڈیڑھ سو قراردادیں اور سفارشات منظور کی گئی ہیں ۔ یہ قراردادیں معاشرتی ، معاشی ، تجارتی ، عقائدی اور فقہی موضوعات

کا احاطہ کرتی ہیں۔ افادۂ عام کے لیے ان قرار دادوں اور سفارشات کا دنیا کی مختلف زبانوں: فارسی، ترکی، انگریزی اور فرانسیسی میں ترجمہ شائع کیا گیا ہے۔

بین الاقوامی اسلامی فقہ اکیڈمی جدہ عالم اسلام کے موقر اداروں میں سے ایک ہے۔ اس کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ عصر حاضر کی پیش آمدہ مشکلات و مسائل کا گہرائی سے جائزہ لیا جائے اور اجتماعی اجتہاد کے ذریعے شریعت اسلامی کے مصادر کی روشنی میں ان کا حل پیش کیا جائے۔

تیسری اسلامی چوٹی کانفرنس نے اپنے اجلاس منعقدہ مکہ مکرمہ بتاریخ ۱۹-۲۲/ربیع الاول ۱۴۰۱ھ مطابق ۲۵-۲۸/ جنوری ۱۹۸۱ء میں اس کی تاسیس کے لیے قرار داد منظور کی۔ تنظیم اسلامی کانفرنس نے اس کی تشکیل اور انتظامی ڈھانچہ کی تعیین کے لیے تمام عملی کارروائیاں انجام دیں۔ مورخہ ۲۶-۲۸/شعبان ۱۴۰۳ھ مطابق ۷-۹/جون ۱۹۸۳ء اکیڈمی کی تاسیسی کانفرنس منعقد ہوئی۔ پھر پہلا اجلاس ۲۶-۲۹/صفر ۱۴۰۵ھ مطابق ۱۹-۲۲/ نومبر ۱۹۸۴ء مکہ مکرمہ میں منعقد ہوا، جس میں اکیڈمی کے نظم و نسق پر غور وخوض ہوا، اس کے منصوبوں کے نفاذ کے عملی خطوط طے کیے گئے، اس کی کونسل کی تشکیل کی گئی اور اس کے تحت تین شعبے: شعبۂ منصوبہ سازی، شعبۂ بحث وتحقیق اور شعبۂ فتویٰ قائم کیے گئے۔

اکیڈمی نے اپنی تاسیس کے بعد پابندی سے کچھ کچھ وقفوں سے اجلاس منعقد کیا ہے۔ ہر اجلاس میں چند عصری مسائل اور موضوعات پر غور وخوض ہوتا ہے۔ اکیڈمی کی کونسل اسلامی علوم کے ماہرین، فقہاء، علماء اور دانش وروں پر مشتمل ہے۔ تنظیم اسلامی کانفرنس میں شامل ہر ملک اپنا ایک نمائندہ مقرر کرتا ہے جو اکیڈمی کی کونسل کا رکن ہوتا ہے۔ اکیڈمی نے ترجیحی طور پر طے کردہ مسائل وموضوعات پر تحقیق اور غور وخوض کے لیے یہ طریقۂ کار مقرر کیا کہ جس اجلاس کے لیے جو موضوعات طے کیے جاتے ہیں ان پر پہلے سے چند علماء سے مقالات لکھوا لیے جاتے ہیں۔ ان مقالات میں متعلقہ موضوعات کے تمام فقہی پہلوؤں کا احاطہ کیا جاتا ہے۔ اجلاس میں تمام مقالات کا خلاصہ اکیڈمی کی کونسل کے ارکان اور متعلقہ موضوعات کے ماہرین اور متخصصین کے سامنے پیش کیا جاتا ہے، پھر اس پر تفصیل سے بحث و مباحثہ ہوتا ہے اور آخر میں اتفاق رائے سے قرار دادیں اور سفارشات منظور کی جاتی ہیں۔ اگر بعض مسائل میں کونسل کے ارکان

☆ نبی کریم ﷺ کے بارے میں ☆ توہین آمیز خاکوں کی اشاعت قابل مذمت ہے ☆

اور ماہرین کے درمیان اتفاق نہیں ہو پاتا، یا بعض پہلوؤں پر مزید مطالعہ وتحقیق یا بحث ومباحثہ کی ضرورت محسوس ہوتی ہے تو ان پر قرار داد کی منظوری آئندہ اجلاس تک ملتوی کردی جاتی ہے۔

یہ اکیڈمی ہر اجلاس کے بعد مجلّہ شائع کرتی ہے۔ اس میں اجلاس کے لیے لکھے جانے والے، کونسل کے ارکان اور ماہرین کے مقالات دورانِ اجلاس ان مقالات پر ہونے والے مباحثات ومناقشات اور کونسل کی منظور کردہ قراردادیں اور سفارشات شائع کی جاتی ہیں۔

اکیڈمی نے اپنے سالانہ اجلاس کے علاوہ دیگر علمی اداروں کے تعاون سے مخصوص موضوعات پر متعدد سمینار منعقد کیے ہیں۔ ان میں سے چند اہم سمیناروں کے موضوعات، ان کی تاریخیں اور مقام اور تعاون کرنے والے اداروں کے نام درج ذیل ہیں:

☆ قرض سرٹیفکٹ۔ ۲۲-۲۵/ذی الحجہ ۱۴۰۷ھ مطابق ۱۶-۱۹/اگست ۱۹۸۷ء، جدہ، بتعاون اسلامک ڈولپمنٹ بینک جدہ۔

☆ اعضاء کی پیوند کاری اور دیگر طبی موضوعات۔ ۲۷/صفر۔ یکم ربیع الاول ۱۴۰۹ھ مطابق ۱۰-۱۳/اکتوبر ۱۹۸۸ء، کویت، بتعاون اسلامی تنظیم برائے طبی علوم کویت۔

☆ مالیاتی منڈی۔ ۲۰-۲۵/ربیع الثانی ۱۴۱۰ھ مطابق ۲۰- ۲۵/نومبر ۱۹۸۹ء رباط (مغرب) ۱۹-۲۱/جمادی الاول ۱۴۱۲ھ مطابق ۲۵-۲۷/نومبر ۱۹۹۱ء منامہ (بحرین) بتعاون اسلامک ڈولپمنٹ بینک جدہ۔

☆ شرعی علوم کے لیے کمپیوٹر کا استعمال، ۲۴-۲۶/ربیع الآخر ۱۴۱۰ھ مطابق ۱۱-۱۳/نومبر ۱۹۹۰ء، جدہ، بتعاون اسلامک ڈولپمنٹ بینک جدہ۔

☆ کرنسی کے مسائل اور اسلامی بینکوں کی مشکلات، ۱۸-۲۲/شوال مطابق ۱۰-۱۴/اپریل ۱۹۹۳ء، بتعاون ادارۂ اسلامی برائے تحقیق وتربیت جدہ (ذیلی ادارہ اسلامی ڈولپمنٹ بینک جدہ)

☆ ایڈز کے مریض سے متعلق فقہی مسائل۔ ۲۳-۲۶/جمادی الثانی ۱۴۱۴ھ مطابق ۶-۹/دسمبر ۱۹۹۳ء، بتعاون اسلامی تنظیم برائے طبی علوم کویت۔

☆ اسلام میں بچوں کے حقوق، ۱۹-۲۱/محرم ۱۴۱۵ھ مطابق ۲۸-۳۰/جون ۱۹۹۴ء،

☆ توہین آمیز خاکوں کی اشاعت قابل مذمت ہے ☆

جدہ، بتعاون جنرل سکریٹریٹ تنظیم اسلامی کانفرنس جدہ۔

☆ افراطِ زر کے مسائل، ۲۸-۲۹/ رجب ۱۴۱۶ھ مطابق ۲۰-۲۱/ دسمبر ۱۹۹۵ء، جدہ، ۲۰-۲۱/ صفر ۱۴۱۷ھ مطابق ۶-۷/ جولائی ۱۹۹۶ء، کوالالمپور (ملیشیا) ۱۲-۱۳/ جمادی الثانی ۱۴۲۰ھ مطابق ۲۲-۲۳/ ستمبر ۱۹۹۹ء، منامہ (بحرین) بتعاون اسلامک ڈولپمنٹ بینک جدہ و فیصل اسلامک بینک بحرین۔

☆ حقوق انسانی، ۸-۱۰/ محرم ۱۴۱۷ھ مطابق ۲۵-۲۷/ مئی ۱۹۹۶ء جدہ۔

☆ صحت سے متعلق عصری مسائل (استحالہ، کلوننگ، روزہ توڑنے والی چیزیں) ۸-۱۱/ صفر ۱۴۱۸ھ مطابق ۱۴-۱۷/ جون ۱۹۹۷ء، الدار البیضاء (مراکش) بتعاون حسن ثانی انسٹی ٹیوٹ برائے علمی وطبی تحقیقات دربارہ رمضان مراکش، اسلامی تنظیم برائے طبی علوم کویت، عالمی تنظیم صحت جینوا، اسلامی تنظیم برائے تربیت وعلوم وثقافت (ایسیسکو) مراکش۔

☆ جینیٹک انجینیر نگ ۱۳-۱۵/ اکتوبر ۱۹۸۸ء کویت بتعاون اسلامی تنظیم برائے طبی علوم کویت۔

☆ بوڑھوں کے حقوق، ۸-۱۱/ رجب ۱۴۲۰ھ مطابق ۱۸-۲۱/ اکتوبر ۱۹۹۹ء، کویت، بتعاون اسلامی تنظیم برائے طبی علوم کویت۔

مجلّہ فقہ اسلامی کو یہ اعزاز حاصل ہورہا ہے کہ ماڈرن اسلامک فقہ اکیڈمی کراچی کے زیر اہتمام مندرجہ بالا قراردادوں کا اردو ترجمہ شائع کرے۔ امید ہے، فقہ اسلامی سے دلچسپی رکھنے والے طلبہ واہل علم ان قراردادوں کا مطالعہ فرمائیں گے اور انہیں مفید پائیں گے۔

دریں اثناء ہم علماء کرام سے التماس کرتے ہیں کہ وہ فروعی اختلافات میں الجھ کررہ جانے کی بجائے عصری مسائل کی گتھیاں سلجھانے پر اپنی حیات متبقیہ کے قیمتی لمحات صرف فرمائیں اور امت مسلمہ کی رہنمائی کا فقہی فریضہ انجام دیں۔

عمدہ لکھائی .... بہترین چھپائی
مسودہ دیجئے .... کتاب لیجئے
جمیل برادرز
ناظم آباد نمبر 2 کراچی